بسم اللہ الرحمن الرحیم

منقبت

درشانِ خلیفۂ مصطفیٰؐ، امام الاصفیاء، شیرِ خدا حضرتِ علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہ

ہمدمِ سرکارؐ ہیں حضرت علیؓ، حیدرِ کرار ہیں حضرت علیؓ
ولیوں کے سردار ہیں حضرت علیؓ، حیدرِ کرار ہیں حضرت علیؓ

دل کو چھوتا ہے یہ فرمانِ نبیؐ: اَنتَ مِنّی وَاَنَا مِنکَ علی
آقاؐ کے دلدار ہیں حضرت علیؓ، حیدرِ کرار ہیں حضرت علیؓ

اُن کا ماتھا بوسہ گاہِ مصطفیٰؐ، جاں وہ دیتے ہیں براہِ مصطفیٰؐ
عشق میں سرشار ہیں حضرت علیؓ، حیدرِ کرار ہیں حضرت علیؓ

وقتِ ہجرت حکمِ گوہر بار پر، استراحت بسترِ سرکارؐ پر
سر بہ سر ایثار ہیں حضرت علیؓ، حیدرِ کرار ہیں حضرت علیؓ

شافعٔ روزِ جزا کی دین ہے، دین اُن کی مصطفیٰؐ کی دین ہے
ہاں کرم آثار ہیں حضرت علیؓ، حیدرِ کرار ہیں حضرت علیؓ

اصفیاء کے تاج وسلطاں آپ ہیں ماہتابِ دین و ایماں آپ ہیں
واقفِ اسرار ہیں حضرت علیؓ، حیدرِ کرار ہیں حضرت علیؓ

طاہر واطہر بھی ان کی ذات ہے، فاتحِ خیبر بھی ان کی ذات ہے
اک جری سالار ہیں حضرت علیؓ، حیدرِ کرار ہیں حضرت علیؓ

شب میں ہیں سورج بہ کفِ مشکل کُشا، وہ کہ ہیں شاہِ نجف مشکل کُشا
معدنِ انوار ہیں حضرت علیؓ، حیدرِ کرار ہیں حضرت علیؓ

بات اپنی ہو تو کرتے ہیں معاف، دشمنانِ دین کے ورنہ خلاف
بر سرِ پیکار ہیں حضرت علیؓ، حیدرِ کرار ہیں حضرت علیؓ

والدِ حسنینؓ ٹھہرے سب کی آن، بنتؓ سرکارِ دوعالم گھر کی شان
وہ حسیں شہکار ہیں حضرت علیؓ، حیدرِ کرار ہیں حضرت علیؓ

شمعِ اخلاص و وفا کی روشنی، یعنی صدیقؓ و عمرؓ، عثماں غنیؓ
ان کے سچے یار ہیں حضرت علیؓ، حیدرِ کرار ہیں حضرت علیؓ

کیا گلِ نوری ہیں! کیا نوری چمن! نسبتِ آقاؐ سے ہے جن کی پھبن
صاحبِ انوار ہیں حضرت علیؓ، حیدرِ کرار ہیں حضرت علیؓ

جن کے غنچے عرش پر مقبول ہیں، غوثِ اعظمؒ اُس چمن کا پھول ہیں
پھول کی مہکار ہیں حضرت علیؓ، حیدرِ کرار ہیں حضرت علیؓ

حضرتِ حدادؒ ہوں یا ہوں حبیبؒ، اہلِ دل کے رہتے ہیں ہردم قریب
ان کا ہر معیار ہیں حضرت علیؓ، حیدرِ کرار ہیں حضرت علیؓ

جان دیتے ہیں برائے بوتُرابؓ، میرے مرشد ہیں فدائے بوتُرابؓ
کیوں نہ ہوں سرکار ہیں حضرت علیؓ، حیدرِ کرار ہیں حضرت علیؓ

سیّد حامد یزدانی
۲۹۔ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ، یکم مارچ ۲۰۱۴ء
ٹورانٹو